بسم اللہ الرحمن الرحیم

رافضی ملاؤں

کا

حرامی تقیہ

ازقلم:

محمد شاہد بندیالوی

کمپوزنگ:

حسین علی سروری

احباب ذی قدر انسانی زندگی کا مقصد حقیقی اللہ کے دین کی سربلندی ہے جو عقائد حقہ کی ترویج پر موقوف ہے مگر یہ اللہ کے فضل اور توفیق باری تعالیٰ سے ہی ہوتا ہے۔ مگر جب اللہ دین لیتا ہے تو عقل بھی لے لیتا ہے میں کبھی سوچتا تھا کہ یار اتنے سمجھدار لوگ ہوتے ہیں ان کو مسائل حقہ کی سمجھ کیوں نہیں آتی،

اس کا جواب امام شعرانی نے دیا:

"کہ جب قضاء وقدر کا مسئلہ آتا ہے تو عقل پر پردے آجاتے ہیں"

میں سمجھ گیا کہ ان لوگوں کو مسائل نظریہ جو کالبدیہیہ کہ شکل میں ہیں۔ سمجھ کیوں نہیں آتے۔

حدیث پاک میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اذا لم تستحی فافعل ما شئت

بخاری: رقم الحدیث: 3483

جناب قدر:

عدم حیاء کہتے ہیں:

عدم الحیاء من شانہ ان یکون حیاءً

عدم حیاء کا تعلق عقیدہ و عمل دونوں سے ہے، دونوں کے احکام جدا ہیں، پھر عقیدہ میں مراتب ہیں:

میں نے مزید سمجھا کہ ان لوگوں میں حیاء ہی نہیں جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے:

الحیاء شعبة من الایمان

بخاری رقم الحدیث: 9

جب وہ ہی نہ رہی تو اس عظیم دولت سے محروم ہونا کثیر بد اعمالیوں کا معرضِ وجود میں آنا اسی مناط سے ہو گا۔

ان لوگوں میں بالخصوص مولوی چمن زمان سکھروی جو بد عقیدہ لوگوں کا آلہ کار بنا ہوا ہے اور اپنی آخرت داؤ پر لگائے بیٹھا ہے اور التباس حق من الباطل کا مظہر بنا ہوا ہے، تحریف جو روافض کا شعار ہے اس کو اپنائے بیٹھا ہے، بلکہ بہت سارے اوصاف روافض اپنے دامن میں لئے بیٹھا ہے!!!!!!!!!

مولوی صاحب!!!!!!!!!!!!!!!!!

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دین کی طرف آجایئے اور یہ دو رنگی چھوڑ دیجئے اور علمی رنگ کے تلونات سے دھوکہ دینا ترک فرمایئے اور اپنی آخرت داؤ پر نہ لگایئے اور صحابہ واہل بیت کے دامن سے وابستہ ہو جایئے اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی پر آپ کی نجات ہے۔

"نجات کا راستہ اتباع شریعت اور ان لوگوں کی اتباع ہے جو شریعت کے متبعین میں سے ہیں"۔

کہیں آپ سے صحابہ ناراض تو نہیں:

آیئے حضرت عمر کی سیرت کو سامنے رکھتے ہوئے دنیا میں ہی اپنے رب کو منالیجئے۔

سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

؎آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے

پھر نہ مانے تو قیامت میں اگر مان گیا

(پہلے میں شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ تخصص فی الفقہ کے سہ ماہی امتحانات کے دوران **مولانا حسین علی سروری** نے وقت نکال کر کمپوزنگ کی اللہ تعالیٰ ان کو اجر جزیل عطاء فرمائے اور دین حق پر ثابت قدمی عطاء فرمائے،)

آمین۔۔۔

میں اصل موضوع کی طرف آنا چاہوں گا کہ انہی صاحب (مفتی چمن زمان) کا رسالہ دیکھنے کو ملا جس کا نام عاری وشیطانی یہ تھا:

ناصبی ملاؤں کا حلال تقیہ

میں اس رسالے کو " **شیطانی**" نام نہ دوں تو کیا نام دوں، جس میں علماء پر زبان درازی اور علمائے حقہ معتمدہ کی ذوات قدسیہ پر جرح کی گئی ہو جس جرح کا تعلق ذاتیات پر مبنی ہو اور عقیدہ رفض کی ترویج ہو۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

ثلاثة لا يستخف بحقهم الا منافق ،ذو الشيبة فى الاسلام وذو العلم وامام مقسط

ترجمہ: تین شخص ہیں جن کی تحقیر نہ کرے گا مگر منافق، ایک وہ جسے اسلام میں بڑھاپا آیا ہو دوسرا ذی علم تیسرا امام عادل۔

اس حدیث پاک میں نبی اکرم ﷺ نے عدم تعظیم علماء کو منافق کی نشانی قرار دیا ہے۔

حافظ عبد الستار سعیدی صاحب کے اندر اس حدیث کے لحاظ سے دو وصف پائے جاتے ہیں:

- اسلام میں بڑھاپا بھی آیا۔
- عالم دین بھی ہیں۔

اس حدیث کی رو سے مولوی چمن دوہرا منافق ہے۔

امام احمد نے اس حدیث کو سند حسن کے ساتھ نقل فرمایا ہے امام ترمذی نے بھی اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

دوسرے مقام پر سرکار ﷺ نے فرمایا:

ليس من امتى من لم يبجل كبيرنا ويرحم صغيرنا ويعرف للعالمين

ترجمہ: میری امت سے نہیں جو مسلمانوں کے بڑے کی تعظیم اور ان کے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور عالم کا حق نہ پہچانے۔

- اب اس حدیث کی رو سے مولوی چمن خود بتائے کہ نہ اس نے بڑوں کی تعظیم کی اور نہ ہی عالم کے حق کو پہچانا۔
- اس حدیث کی رو سے بھی امتی ہونے کی نفی کر دی گئی ہے جس کا معنیٰ و مفہوم نفی امت کا علماء پر واضح ہے۔

مسند احمد بن حنبل

کنز العمال میں ہے:

العالم سلطان الله فی الارض فمن وقع فیه فقد هلک

ترجمہ: عالم اللہ کا مقرر کردہ سلطان ہے اس کی زمین میں تو جو اس کی شان میں گستاخی کرے گا ہلاک ہو جائے گا (والعیاذ باللہ)۔۔

امام ناصر دمشقی فرماتے ہیں:

الوقیعة فی اهل العلم ولا سیما اکابرهم من کبائر الذنوب (الرد الوافر)

ترجمہ: اہل علم کی توہین کرنا خصوصاً اکابر کی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

امام رازی تفسیر کبیر کی پہلی جلد میں فرماتے ہیں:

من اهان العالم فقد اهان العلم ومن اهان العلم فقد اهان النبی ومن اهان النبی فقد اهان جبریل ومن اهان جبریل فقد اهان الله ومن اهان الله اهنه الله یوم القیامة

تفسیر کبیر

عالم کی توہین کے بارے میں سیدی اعلیٰ حضرت نے فتاویٰ رضویہ کی جلد 23 ص 649 پر عالم کی توہین کو سخت حرام قرار دیا ہے **فلتنظر الیہ۔**

- مولوی صاحب امام رازی کے قضایا شرطیہ کو غور سے دیکھیئے اور نتیجہ خود نکالئے ہم نکالیں گے تو شاید بہت تکلیف ہو گی۔
- جس شخص کو علماء کی تعظیم و توقیر کا علم نہیں وہ لوگوں کی کیا رہنمائی کرے گا۔

اس لیئے میں نے اپنے رسالہ کا نام "رافضی ملاؤں کا حرامی تقیہ" رکھا

جناب ذی وقار:

معذرت چاہوں گا صدہا معذرت چاہوں گا، قارئین کرام خصوصاً قبلہ شیخ الحدیث مفتی ابراہیم صاحب سے جن کی اسلوب تحریر کے حوالے سے مجھ پر شفقتیں رہیں!!

میرا انداز سخت ہو گیا قلم میں شدت آئی لیکن میں بے بس ہوں۔

شیخ الحدیث والقلم مفتی چمن زمان صاحب سے بھی معذرت خواہ ہوں کہ الفاظ سخت آئے مگر جناب من مشہور ایک مقولہ ہے:

ے آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں
ہم عرض کریں گے تو شکایت ہو گی

جناب من گفتگو یہ ہے کہ!!!!!!

سید ڈاکٹر طاہر رضا بخاری کی والدہ کا کچھ دن پہلے انتقال ہوا جس میں استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی عبد الستار سعیدی صاحب نے بھی شرکت کی ان کو اس بات کی خبر نہ تھی کہ جنازہ کون پڑھائے گا اور یہ ایک بدیہی قضیہ

ہے تو ایسا واقعہ ہی پیش آیا اور عبد الستار سعیدی صاحب اس واقعہ کی وضاحت بھی دے چکے مگر روافض نما اشخاص کو تکلیف ہوئی جس کا سبب ہم آگے چل کر ذکر کریں گے۔

علمائے حقہ و معتمدین نے ان کی وضاحت کو قبول کیا مگر اوصاف یہودیت والے لوگ دین اپنی مرضی کا چاہتے ہیں انہیں یہ وضاحت بالکل قبول نہ تھی، قبول نہ ہونے کی وجہ فقط ان کی بدعقیدگی کا واضح ہونا تھا۔

اب ہم کچھ تفصیلاً عرض کرتے ہیں:

مولوی نے اپنے رسالہ کے صفحہ 2 پر لکھا:

قولہ: بلکہ دور حاضر کے ناصبی تو تقیہ کے باب میں روافض سے بھی چار ہاتھ آگے نکل گئے ہیں۔

اقول: الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے، یہ بھلا زمانہ بھی آنا تھا کہ روافض اپنے شعار کو دوسروں پر تھوپنے گے رافضی تو رافضی ہو کر بات کرے وہ تو سمجھ آتی ہے مگر کچھ لوگ سنیت کا لبادہ اوڑھ کر رافضیت کی بولی بولیں، اسے منافقت کا نام دوں یا حرامی تقیہ کا نام دوں، شعر تو یہ ہم نے پڑھنا تھا:

کسی کے آنے سے ساقی کے ایسے ہوش اڑے

شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں

صفحہ نمبر 3 پر کہتا ہے:

قولہ: مفکر اسلام مفسر قرآن علامہ پیر سید ریاض حسین شاہ صاحب

اقول: جی آپ نے نام صحیح دیا ہے یہ واقعی مفکر اسلام ہیں مگر اسلام پر یا معتقدات اہل سنت پر حملوں کی فکر میں رہنے والے اور وارداتوں کی فکر میں رہنے والے۔

مفسر قرآن: تم نے مفسر قران کہا یے بھی صحیح مصداق بنایا مگر مطلب یے ہیے کہ وہ تفسیر کرتے ہیے جس کا حدیث میں فرمایا گیا ہیے

من قال في القران برايه فقد اصاب فاخطا

اپ نے اسی مفھوم میں مفسر قرا

ن اور مفکر قران بولا ہو گا۔۔!!!!!!!!!!!

جی یہ وہ شخص ہے جو انبیاء کی توہین کا مرتکب ہو، دین سے بد دیانتی کرنے والا ہو امام حسن سے بغض رکھنے والا ہو اس سے بڑی بد دیانتیاں اور کیا ہوں گی۔

؎ شرم نبی خوف خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

اس پر تو مناظرہ مفتی ظہور احمد جلالی صاحب دامت برکاتھم العالیہ ہی کریں گے اب تو میدان میں اتر تجھے معلوم ہو کہ تیری حقیقت کیا ہے شاید تجھے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب فرمائے۔

قولہ: سادات کرام اور مشائخ عظام نے شرکت کی ص 3

اقول: واہ مولوی صاحب کسی کی شرکت سے ناجائز کیا جائز ہو جاتا ہے، ناجائز اپنی اصل کے اعتبار سے ناجائز ہی ہے کسی کی شرکت سے جائز نہیں ہو گا وہ صاحب شریک لوگوں کی خطاء ہو گی یا غلط فہمی وہ وضاحت کے بعد ہی واضح ہو سکتا ہے۔

قولہ: شرکاء جنازہ میں منبع یزیدیت مخزن بن سلولیت مولوی ظہور مانگوی کے استاد بھی موجود تھے۔ ص 3

اقول: مجھے ایک تمہارے شاگرد نے بتایا کہ تم مولانا ظہور صاحب کے پاس پڑھنے گئے تھے ہائے افسوس روافض کو ادب کہاں نصیب۔

ادب تو اہل سنت کی شان ہے، بد عقیدہ اور ادب دو متنافی چیزیں ہیں۔

قولہ: ناصبیوں کے قول و فعل میں تضاد کوئی نئی بات نہیں ہے۔3

اقول: جی رافضیوں کے قول و عمل میں تضاد کی کیا بات ہے وہ تو تضاد کو ثواب اور اس منافقت کو ایمان قرار دیتے ہیں۔

قولہ: عبد الستار سعیدی نے سوچا ہو کہ یہ جنازہ رات کی تاریکی میں۔۔۔۔۔الخ

اقول: قضیہ کہ دو قسمیں ہیں

ملفوظہ و معقولہ

جب معقولہ کو نفس الامری وجود ملا تو قضیہ ملفوظہ کی طرح ہو گیا

واہ عبارت احتمالی: کہ سوچا ہو اور احکام ہیں واقعی،

تف تف تف

روافض کو دردزہ دربیان سعیدی

وہ اسطرح کہ جب سعیدی صاحب نے براءت کا اعلان کیا اور بد عقیدہ ہونے کا فتویٰ دیا تو روافض نما کو تکلیف ہونے لگی کہ اب تو اتنے بڑے شیخ الحدیث اور اتنے علماء کا استاد جب ان کا فتویٰ آئے گا تو جن لوگوں کو قابو کیا ہے ان میں بہت سارے لوگ تو چھوڑ جائیں گے اور ہماری تردید تو مسلک اہل سنت کے مرکز سے ہو جائے گی تو ہمارا کیا ہو گا۔

❖ **ہم تو پہلے ہی منہ چھپاتے پھر رہے ہیں پھر تو رات کی تاریکی میں بھی نکلنا مشکل ہو جائے گا، تو رافضیوں کے آلہ کار نے سوچا کہ مفتی صاحب کی ذات پر حملہ کر دو اور اس کو اعلان یزیدیت کا نام دے دو۔**

؎ کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں

ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو برا کہتے ہیں

کیونکہ ان کی ذات والا کے لحاظ سے تو کوئی بات تھی نہیں، تو ان کی ذاتی زندگی میں ان کے بچوں کے حوالے سے ناپاک و ملعون ارادے کو ظاہر کیا جس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے مگر یہ روافض کی تربیت ہے۔

قولہ: سیدزادے کو بدنام کرنا ان حضرات نے اپنا مقصد زیست بنا رکھا ہے۔ صفحہ:9

اقول: ہم اہل سنت کو سادات کا ادب گھٹی میں ملا ہے کرتے تھے کرتے ہیں کرتے رہیں گے۔

مگر یہ اصول یاد رکھنا:

لا یعرف الحق من الرجال بل یعرف الرجال من الحق

اور تمہارے ہاں اس کا بر عکس ہے جو حقیقت کا بر عکس ہے۔

شرم تو تم جیسوں کو آنی چاہیئے کہ تم ایسے شخص کی تائید میں نکلے ہو جس کا تم نا اہلوں کا علم نہیں اگر علم ہے تو یہ پھر حرامی تقیہ شیعہ کا شعار ہے۔

- ❖ یہ وہ شخص ہے جو امام حسن کا دشمن و گستاخ ہے۔
- ❖ بلکہ حضرات انبیائے کرام کا بے ادب ہے۔
- ❖ یہ تو وہ شخص ہے جو نامراد اور نااہل کا خلیفہ ہے۔
- ❖ ارے یہ تو وہ شخص ہے جس کا تعلق دیوبندی پیر سے ہے۔
- ❖ ارے اس ی نااہلی تو عیاں ہے بشرط یہ ہے کہ دل کا اندھا نہ ہو۔

ارے یہ تو وہ شخص ہے جو امیر معاویہ جیسے صحابی کو جہنمی، شرابی وزانی حضرت عثمان غنی کے ساتھ نبی کریم ﷺ اپنی دختران کا نکاح کرنا حالت مجبور بتاتا ہے اس کے علاوہ اس کی بے شمار خباثتیں ہیں (یعنی محدث محمود ہزاروی کی)

جن کے بیٹے کو یہ بڑی تعظیم سے مل رہا ہے جس کی تصاویر آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

قولہ: میں منصف مزاج مسلمانوں سے پوچھنا چاہوں گا کیا ایسے لوگ مذہبی پیشوا کہلا سکتے ہیں (یعنی اس کی مراد عبدالستار سعیدی صاحب ہیں)۔

اقول: کیونکہ حضرت نے اعلان براءت کیا تھا اس لئے روافض کو ان میں شک ہونے لگا جیسا کہ روافض کا شعار ہے انہوں نے پھر اپنی طبیعت کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے صحابہ کو بھی نہ چھوڑا،

ہم پوچھتے ہیں:

- کہ جو امام حسن کے بارے میں بد تمیزی کی زبان استعمال کرے ایسا شخص امام بن سکتا ہے،
- جو حدیث کا مذاق اڑائے وہ امام بن سکتا ہے؟
- جو انبیاء کی اہانت کا مرتکب ہو وہ امام بن سکتا ہے؟
- جس کا تعلق بد عقیدہ سے ہو وہ امام بن سکتا ہے؟
- جو صحابہ پر تبراء کرے وہ امام بن سکتا ہے؟

اس کا پیر لالہ جمشید جس کے ملفوظات و سیرت کو اس نے بیان کیا اپنی کتاب سنابل نور میں اور لالہ جمشید دیوبندیوں کی تعریف میں رطب اللسان ہے۔

لکھتا ہے کہ لالہ جی سے تبلیغی جماعت کے بارے میں پوچھا گیا کیسے لوگ ہیں تو کہنے لگے کہ اچھے لوگ ہیں اچھا کام کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا حلیہ پیش کرتے ہیں اس حلیہ کو ہلکا جاننا کفر ہے۔ یہاں اس نے بریکٹ میں لکھا کہ جو کہ دراصل رسول اللہ ﷺ کا حلیہ ہے۔ اور آپ احباب واقف ہیں کہ تبلیغی جماعت والے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کس حلیہ کے معتقد ہیں۔ (سنابل نور)

کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ محمود ہزاروی کا خلیفہ ہے آپ جانتے ہیں محمود ہزاروی کون ہے، یہ خبیث ترین آدمی کا نام محمود ہزاروی ہے، آپ کہیں گے کہ خبیث کیسے ہے؟

جی یہ امیر معاویہ پر تبراء کرتا تھا اور جو امیر معاویہ پر تبراء کرے اس سے بڑھ کر خبیث کون ہو سکتا ہے۔

اسی کے اثرات اس میں موجود ہیں۔

ضمناً عرض کرتا چلو یہ نااہل مصنف (چمن زمان) بھی محمود ہزاروی کے بیٹے سے دستار فضیلت کرا چکا ہے جس کی تصویر آئندہ صفحات پر ملاحظہ ہو۔

اب اسے آپ منافقت کہیں یا حرامی تقیہ کہیں۔

یہ (ریاض شاہ) لالے جمشید کا خلیفہ ہے جو گستاخ رسول کی تعریف کیا کرتا تھا۔

یہ بطور نمونہ کے چند باتیں پیش کی ہیں ریاض مچھڑ کی ورنہ اور بھی بہت ساری باتیں ہیں جو مفتی ظہور احمد جلالی صاحب مناظرہ میں پیش کر کے تیرے چودہ طبق روشن کریں گے (اب بھاگ نہ جانا بھاگنے کے بہانے نہ بنانا)۔

نوٹ: دو ہی صورتیں ہیں قضیہ منفصلہ کے تحت یا ہدایت یا ذلت (دعا کروں گا اللہ ہدایت دے مگر آثار تیری ذلت کے نظر آرہے ہیں)۔

ہم پوچھتے ہیں کہ ایسے شخص کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے، قارئین فیصلہ فرمائیں۔

ایسے شخص سے اعلان براءت کرنا اعلان حسینیت ہے اور یہ سعیدی صاحب کا حصہ ہے۔

اور اس کی تائید کرنا یزیدیت ہے اور مولوی یہ تیرا حصہ ہے۔

قارئین پر چھوڑتا ہوں کہ فیصلہ فرمائیں کہ حسینی کون اور یزیدی کون؟

قولہ: (سوال کر رہا ہے کہ) اتنے دن خاموشی اختیار کرنا اس کا کیا حکم ہے؟10

اقول: واہ ارے تم حکم لگاؤ ڈرتے کیوں ہو دوسری بات جنازہ پڑھا ہی نہیں ہے جب کسی سنی کو تشویش ہوئی تو حضرت سے پوچھ لیا حضرت نے وضاحت دیدی۔

تف تیری معقولیت پر

اس سے یہ کب لازم آیا کہ اس کال کے وقت ہی اس گفتگو کا تحقق ہوا ہے اس سے پہلے نہیں، یہ تو اس پوچھنے والے کے استفسار پر جواب دیا۔ اس استفسار میں اور اس سے قبل متحقق نہ ہونے میں کوئی تلازم نہیں۔

حضرت سے سوال:

- جناب من ایک بات تو بتائیں اتنی تائید کرنے میں باطل کی کیا ملتا ہے ڈالر ملتے ہیں درہم ملتے ہیں یا دینار یا پاؤنڈ ،حضرت کتنے میں بولی لگی ہے سستی لگی ہے یا مہنگی لگی ہے ویسے روافض سنا ہے پیسہ خوب دیتے ہیں۔ حضرت مضمون لکھنے کے کتنے پیسے ملتے ہیں حضرت اگر میں لکھوں تو کتنے پیسے ملیں گے،
- لعنت ہو ایسی دین فروشی پر نہ ہمیں دنیا چاہئے نہ کتابیں نہ ہی مال وزر ہمیں تو اہل بیت و صحابہ کے صدقے سب کچھ ملتا ہے، کسی بدعقیدہ کی نوکری سے نہیں بلکہ ان اہل بیت واصحاب رسول کی نوکری کے صدقے۔

سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

؎ شرک ٹھہرے جس میں تعظیم مصطفیٰ

اس برے مذہب پر لعنت کیجیے

اسی طرح ہم کہتے ہیں:

؎ جائز ٹھہرے جس میں سب بر صحاب نبی

اس برے مذہب پر لعنت کیجیے

کوئی شخص کسی گناہ کا مرتکب ہو تو کیا اسے بھی یہی فتویٰ دیا جائے گا کہ فوراً توبہ کرے۔۔۔الخ

اقول: ارے حیف ہے تیری عقل و دانش پر، حضرت فرمارہے ہیں کہ میں نے جنازہ پڑھا ہی نہیں، اگر جنازہ پڑھتے تو ضرور گناہ تھا جس کی توبہ لازم تھی جب قائل نے وضاحت دیدی کہ میں نے جنازہ پڑھا ہی نہیں تو وہ خاص حکم شرعی مرتب کرنا کیسے درست ہو گا؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

قولہ: اس تقیہ بھری اقتداء کی حقیقت آشکار کرنے کے لئے کسی سائل کے سوال کا انتظار کیوں کیا گیا؟

اقول: سعیدی صاحب نے کب کہا ہے کہ میں نے اس سے براءت و اعلان ابھی کیا ہے، حضرت کا نیت نہ کرنا ہی اسی لمحے براءت کر رہا تھا یقیناً حضرت نے کئی احباب کو بولا ہو گا کہ یہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے مگر!!!!!!

جب تشویش ہوئی تو پوچھنے پر مزید وضاحت دیدی اور اعلانیہ توبہ کا اعلان کر دیا۔اور یہ حقیقت بھی آشکار آپ کے کسی ہمسائے نے نہیں بلکہ حضرت نے خود ہی کی ہے۔

قولہ: اگر وہ کالر کال کر کے ایسا سوال نہ کرتا تو کیا اس معاملے کو جوں کو توں چھوڑ دینا درست تھا؟

اقول: یہ کس نے کہا کہ درست تھا خودی فرض خودی حکم خودی نتیجہ !!!!

تف ہے تف ہے تف ہے۔

اور مولوی صاحب علی وجہ التسلیم اگر اس کو گناہ مان بھی لیا جائے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

من عير اخاہ بذنب لم يمت حتیٰ يعمله .قال احمد قالوا من ذنب قال قد تاب منه

ترمذی رقم الحدیث:2505،ابن حبان،ذخیرۃ الحفاظ،شرح السنہ،ابن ابی الدنیا

ایک دوسرے مقام پر حدیث ان الفاظ کے ساتھ بھی بیان ہوئی ہے کہ "جب کسی سے کوئی گناہ صادر ہو اور وہ اس سے توبہ کرے اور کوئی شخص اس کو عار دلائے، فرمایا شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے"۔

کیا یہ احادیث دوسروں کو سنانے کے لئے ہیں۔

قول و فعل میں تضاد روافض کا ہے شعار

جب حضرت نے وضاحت کر دی اور اعلان براءت کر دیا تو خواہ مخواہ کی تکلیف اور درد زہ کیوں ہو رہا ہے عورتوں کی طرح چیخنا چلانا چھوڑیئے صراط مستقیم کو تھامیئے،

قولہ: یہ وضاحت تو فقط ایک شخص کے سامنے اس کے پوچھنے پر کی گئی ہے کہ نماز جنازہ سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں ادا کی گئی۔۔۔۔۔الخ

اقول: کال ریکارڈنگ نہ ہوتی تو کیا صورت ہوتی جو اعلان براءت کا سبب بنتی بیان فرمادیجیئے۔

بہت سارے معاملات میں ایک فرد واحد ہی کے ذریعے دوسروں کو اطلاع دی جاتی ہے یہ کوئی روافض کا نیا اصول ہے کہ ایک شخص کے سامنے وضاحت مقبول نہیں،

میں پوچھتا ہوں کہ اگر کوئی کفر و گمراہی سے آپ کے سامنے رجوع کرے اور اس کو عام بھی کر دیا جائے تو کیا وہ رجوع نہیں ہو گا؟؟؟؟

جناب من یہ رجوع تو اتنا عام ہوا کہ جو جنازے میں نہیں تھے ان کو بھی خبر مل گئی

بلکہ یہاں تک کہ سکھر میں بیٹھے ایک شخص دردزہ ہو گیا اور لوگوں کے ہاضمے خراب ہونے لگے اور 32 صفحات میں اپنا منہ کالا کر ڈالا۔

مزید یہ کہ رجوع و تشہیر عام کس چیز کا نام ہے شریعت روافض کے گھر کی نہیں ہے بلکہ قرآن و حدیث کے اصول و ضوابط کا نام ہے۔

عقیدہ باطلہ کا مزاج:

بد عقیدہ لوگوں کا ایک مزاج ہے کہ حدیث کے معانی و مفاہیم کو اپنی من مرضی تصریح کے مطابق پیش کرنا چاہتے ہیں، تم نے ان کے اعلانیہ توبہ پر یہ حدیث پیش کی:

السر بألسر والعلانية بالعلانية

مولوی صاحب میں تمہاری حدیث دانی و فہم دانی تمہارے رسالہ جدید نعروں میں دیکھ چکاہوں کہ تم کس دجل و فریب سے کام لیتے ہو،

"دجال دوسروں کو دجال کہنے لگا"

جس کا ہم نے جدید رافضیت میں قمع قلع کیا۔

مولوی صاحب اعلانیہ توبہ اور کیسے ہو گی کہ تجھے ٹٹیاں سکھر میں لگ گئیں اب پتہ نہیں 32 صفحات کہاں بیٹھ کر لکھے ہیں۔

ابھی ریکارڈنگ ہوئی کہ یزیدیت کے فتوے آنا شروع ہوگئے اور اعلان یزید کا نام دیدیا گیا۔

کیا عجب تماشہ ہے !!!!!!!!!! کہ کافر کفر کا فتویٰ دے گا !!!!!! ہائے یزیدی یزیدیت کا فتویٰ دینے لگے !!!!

ریکارڈنگ اتنی عام ہوئی کہ شرق و غرب میں عام ہوگئی اور مولوی صاحب رو رہے ہیں کہ اعلان نہیں ہوا۔

صحیح کسی مست نے کہا تھا:

یہ شہر کس نے بسا دیا

سوال یہ ہے کہ:

ڈاکٹر طاہر رضا کا کیا عقیدہ ہے وہ اپنے معتقدات کی خود وضاحت دیں گے مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان کے والد صاحب اعلیٰ حضرت کی تعلیمات پر کاربند تھے اب ان کا معلوم نہیں۔

مگر مطعون زدہ شخص سے جنازہ پڑھوانا تو کچھ اور ہی عیاں کر رہا ہے اور سعیدی صاحب نے اعلان براءت کر کے ڈاکٹر طاہر کا بھی توڑ کر دیا یقیناً آپ کو پہلے علم نہ ہو گا کہ ڈاکٹر طاہر اس بد عقیدہ کو اچھا جانتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ یہ احباب ریاض شاہ کے تقیہ نما افکار و نظریات سے واقف نہ ہوں۔

قولہ: اگر قبلہ ریاض شاہ کے افکار و نظریات کی وجہ سے نماز جنازہ جائز نہیں تو شرکت لاہور سے سفر کیوں کیا ؟(ملتقط)

اقول: جناب من یہ قضیہ تو تب متحقق ہو جب سعیدی صاحب کو معلوم ہو کہ وہ اس بد عقیدہ سے اچھے مراسم کے ساتھ ان کے افکار و نظریات کو اپنائے ہوئے ہیں، اتنی سمجھ تو شاید تمہیں ہو گی:

وضع مقدم وضع تالی　　　　رفع مقدم رفع تالی

جب یہ متحقق نہیں تو تالی باطل تو مقدم خود باطل ہو جائے گا۔

قولہ: عبد الستار سعیدی صاحب کیوں شریک ہوئے۔۔۔، بیٹیاں اور بیٹے کئی سال سے اپنی ڈیوٹی اور ذمہ داریاں پوری کیئے بغیر سرکاری تنخواہیں ہڑپ کر رہے ہیں۔۔۔۔!!!!!!

اقول: میں پوچھتا ہوں اگر سعیدی صاحب جنازہ نہ بھی پڑھتے مگر خاموشی اختیار کرتے اور یہ وضاحت نہ دیتے تو کیا تم اپنا منہ اپنا قلم ان لفظوں سے کالا کرتے تمہیں شرم آنی چاہیئے ان کی بیٹی کا ذکر کرتے ہوئے،

او لعین، او بد بخت

ان سے اختلاف کرتا ان کی بیٹی کا ذکر اور وہ بھی حرام کھانے کے ساتھ تف ہے تجھ پر،

مگر افسوس کہ روافض کے ہاں عورتوں کی عزت پامال کرنا ان کا پرانا شعار ہے۔

کیونکہ یہودیوں کی صفت ہے من مانی شریعت

اگر سعیدی صاحب وضاحت نہ دیتے تو کیا توں اس حرام ہونے کا فتویٰ یا یہ کلام کرتا!!!!!!!!!!!!!!

ہرگز نہ کرتا۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!!!

او بدبخت !!!!!!!

رد کرنا تو جا کر روافض کا کر اس ظہور حیضی کا کر جو صحابہ پر تبراء کرتا ہے اسلاف کا دشمن ہے بد عقیدہ بدبودار رافضی ہے،

مگر تو نہیں کرے گا۔۔۔

تجھے پتہ ہے تو کیوں نہیں کرے گا اسلیئے کہ تیرے شیخ مکرم مچھڑ ریاض شاہ و اس کو تھپکی دینے والا اور اس کو شاباش دینے والا اور اس کو انعام و اکرام دینے والا ہے۔

اوئے قلم کا زور علمائے حقہ کے حق میں تف ایسے قلم پر

تیرے تقیہ کو کیا نام دوں۔۔۔۔!!!!!!!

منافقت یا حرامی تقیہ۔۔۔۔۔!!!!!!!!

جناب ذی قدر! اگر سعیدی صاحب نے کوئی مراعت لینی ہوتی تو خاموش رہتے جب ان کے نزدیک وہ چلے گئے تھے جانتے اور سمجھتے ہوئے تو لابشرط شئ کا مظہر بن جاتے، تو بھی یہ رافضی خوش ہو جاتے۔

مگر جیسے ہی بشرط لا شئ ہوا روافض کے اندر کے کیڑے نے سٹ ماری اور وہ بدک کے باہر آ گیا۔

افسوس سعیدی صاحب کو اس حق بولنے پر روافض پروروں نے کیا نا بولا، میں سعیدی صاحب سے یہ کہنا چاہوں گا سعیدی صاحب پریشان نہ ہوں حسینیوں کے ساتھ یزیدیوں کا یہی سلوک رہا ہے، حسینی سعادت ملی خوش بختی ہے اور یزیدیوں کو یزیدیت ملی ان کی بدنصیبی ہے۔

مولوی صاحب جب سعیدی صاحب نے بدعقیدہ کے پیچھے نماز کو ممنوع فرمایا!

تو روافض نما لوگوں کو آگ لگ گئی کہ اتنا بڑا شیخ الحدیث ہزاروں علماء کا استاد ہمارے شیخ الشیاطین کے خلاف فتویٰ دے رہا ہے۔

اب تو ہمارا پردہ مزید چاک ہو جائے گا، سر پکڑ کر بیٹھ گئے کہ اب کیا کریں؟

ان لوگوں کو سمجھ نہ آئی مولوی صاحب کی ذاتی اور نجی زندگی کے بارے میں اور وہ بھی گھر کے افراد ان کی دختر کے بارے میں یہ گفتگو کر ڈالی۔

مولوی صاحب؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ سیال شریف والی زندگی یاد ہے باقی دیگر مقامات کی حرکتیں یاد ہیں کیسا لگے گا؟

زرا نہیں پورا سوچیئے کہ آپ کی گھریلو زندگی کے بارے میں گفتگو کی جائے کیسا لگے گا۔

جناب من!!!!! مکرانی مسجد والے مسئلہ میں کس رافضی کے پاس تو سپورٹ کے لئے گیا تھا، یہ نام ہم بتائیں گے یا آپ بتاؤ گے، ابھی تو اور بڑے پردے ہیں مگر حسینیوں کی یہ تربیت نہیں ہے، یہ یزیدیت کی تربیت کا خاصہ ہے۔

؎ نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ، نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

خدارا اختلاف من حیث الاختلاف کیجئے ذاتیات پر بہتان والزام تراشی کا سہارا نہ لیجئے۔

پھر مجھے حدیث یاد آگئی کہ:

منافق کی ایک نشانی ہے جب دلائل نہ ہوں تو گالیاں دیتا ہے۔

دراصل مولوی صاحب کی مثال اس اردو فقرہ کی طرح ہے:

یہ بات وہ بات ٹکہ دھر میرے ہاتھ

ضرب ہے:

کھایا ہوا اگلنا پڑا

ہم فقط محب اہل بیت پر جو صحابہ پر طعن کا باعث بنے اس پر لعنت بھیجتے ہیں اور اس پر بھی جو فقط صحابہ سے محبت کرے اور اہل بیت سے بغض رکھے۔

ہم اہل السنہ اہل بیت و صحابہ دونوں کے قدموں پر قربان،

روافض کا پرانا شعار ہے کہ بھولے بھالے سنیوں کو اہل بیت کی محبت کا جھانسہ دیکر رافضی و تفضیلی بناتے ہیں

اللہ عزوجل لوگوں پر حق آشکار فرمائے اور ہم کو اس پر ثابت قدمی عطا فرمائے۔

مولوی صاحب ضروریہ کی اقسام میں ایک قسم وصفیہ بھی آپ نے پڑھی ہو گی پھر وصفیہ کی اقسام میں سے ایک قسم جسے ضرورت بشرط الوصف کہتے ہیں، جس میں وصف کا اعتبار ہوتا ہے

بے فکر رہیئے آپ کے اس وصف کے کا اعتبار ضرور ہو گا اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مگر دونوں کی نوعیت مختلف ہو گی۔

قولہ: کہ کچھ اور علماء اہل سنت بھی ساتھ تھے وہ سنی رہے یا نہیں؟16

اقول: جناب ہم کسی داخل کو خارج اور کسی خارج کو داخل نہیں کرتے، ہم ایجاد باعث ایجاد نہیں اسے کہتے ہیں انتساب شئ، یعنی شئ تو پہلے ہی ہوتی ہے ہم تو بس انتساب کرتے ہیں۔

یہ کچھ سطحی لوگوں کا پرانا سطحی اشکال ہے کہ تم لوگوں کو گمراہ و کافر کہتے ہو،

ہم کہتے ہیں کہ گمراہی یا کفر ہمارے کہنے سے متحقق نہ ہوا وہ تو اس کے قول سے متحقق ہوا ہے ہم نے تو فقط انتساب کیا ہے

آپ کیا اصولوں سے واقف نہیں "بناء الفاسد علی الفاسد" کیا اس سے نتیجہ صحیح نکلتا ہے، یہ کیا طریقہ ہے کہ اگر کوئی قبیح فعل کا ارتکاب کرے اور اس قبیح فعل کا ارتکاب کسی اور نے کیا ہو تو کیا وہ صحیح ہو جاتا ہے۔

حکم سب پر یکساں ہوتا ہے، اگر کسی ادارے کے صاحب کے بارے میں یا خانقاہی فرد کے بارے میں پوچھنا ہے تو نام لے اور پوچھ، ڈرتا کیوں ہے؟

دوسری بات: او پیارے کم فہم کم عقل اتنی سمجھ بھی نہیں، کہ کسی کا جنازہ پڑھ لینے سے انسان مطلقاً بدعقیدہ نہیں ہو جاتا جس کی تفصیل تیرے اگلے سوال میں آرہی ہے۔

تو بار بار کہتا ہے کہ مراعات حاصل کیں۔۔۔۔!!!!!!

ارے بھائی اگر مراعات حاصل کرنی ہوتی تو کال ریکارڈنگ کیوں کرواتے۔(اس پر تبصرہ ماقبل میں ذکر ہے)

تم نے ایک عبارت ص 22 پر پیش کی:

فان کان مقتدا به لا یقعد لان فیه شین الدین و فتح باب المعصیة علی المسلمین

تم نے کہا کہ ہماری کتب فقہ میں صراحت سے موجود ہے کہ مذہبی پیشوا اگر گناہ کو روکنے کی طاقت نہ رکھے تو اسے مجلس معصیت میں بیٹھنا جائز نہیں۔

ہم کہتے ہیں یہ تقیہ اور منافقت کا باب علماء حقہ کے لئے کھلتا ہے،

اپنوں کی خبر نہیں ہے تمہیں کہ جب آپ کے والد گرامی سید ریاض حسین شاہ ظہور حیضی جیسے سے گفتگو کرنا اور تھپکی وشاباش دینا، اس وقت وہ مجلس کون سی تھی اور تیرا اپنے دوسرے والد سید عبد القادر ٹیپنچ پاٹوی کی بارگاہ میں جانا اور کانپتے کانپتے بیٹھنا، تجھے نہیں معلوم کہ یہ صحابہ پر تبراء کرتا ہے۔

تجھے نہیں معلوم یہ شیخین کے بارے میں کیا عقیدہ رکھتا ہے، توں گمراہ و بد دین کی مجالس میں بیٹھے ،توں دوستیاں لگائے بد مذہبوں بد عقیدوں سے ،پیسے ڈالر درہم اور دنانیر کے لئے، ابھی توں محمود ہزاروی کے بیٹے کے پاس تو گیا تھا یہ وہ بد بخت لوگ ہیں جو امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر تبراء کرتے ہیں۔

سچ فرمایا گیا شیخین پر طعن کا دروازہ امیر معاویہ ہیں۔

اب میں تیری ان مجالس کو حرامی تقیہ کا نام دوں، منافقت کا نام دوں۔۔۔۔

تم نے صفحہ 23 پر لکھا؛

یہودیوں والی صفت اپناتے ہوئے حدیث اپنے مؤقف پر پیش کرنی چاہی:

من کثر سواد قوم فھو منھم

جواب: توں ان بد عقیدہ لوگوں کی مجالس میں شریک ہوا جو خارجی اور متحقق الوقوع بد عقیدہ ہیں، معتبر کے اعتبار پر موقوف نہیں ہے۔ کیا تمہیں یہ حدیث اس وقت یاد نہ تھی، تم نے حرامی تقیہ کیا یا منافقت کی۔

او مولوی صاحب حضرت حافظ سعیدی صاحب براءت کا اعلان کر چکے، بیزاری کا اعلان کر چکے اور بد عقیدہ ہونے کا فتویٰ دے چکے، اور اپنے جانے پر رجوع کر چکے اب تجھے کیا چاہیئے،

قولہ: مولانا عبد الستار سعیدی صاحب بتائیں کہ ان کے دعویٰ کے مطابق بد عقیدہ امام کے مقتدیوں پر کیا حکم لگے گا؟

وہ خوش عقیدہ رہیں گے یا بد عقیدہ؟

اگر خوش عقیدہ رہیں گے تو کیوں؟ اور اگر ان پر بھی بد عقیدگی کا فتویٰ آتا ہے تو بحکم حدیث یہ فتویٰ مولانا عبد الستار سعیدی پر بھی بنتا ہے۔

اقول: جناب میں جواب عرض کرنے سے پہلے آپ کی بڑی بار گاہ عالی بار گاہ ایک گزارش کرنا چاہوں گا ، آپ کو فقہ نہیں آتی، آپ کو لگتا ہے فقہ کی بو بھی نہیں ہے۔

لہذا مخلصانہ مشورہ ہے:

ویسے چاہیئے تو یہ تھا کہ آپ اپنے قول سابق پر قائم رہتے ہوئے مفتی ابراہیم صاحب جن کو آپ مفتی اعظم فرمایا کرتے تھے جن سے آپ نے اور دینی فہم کے ساتھ فقہی تطبیقات بھی سیکھیں مگر شاگرد کبھی نامراد بھی ہو جاتا ہے، یاد رہے یہاں شاگرد کا معنیٰ عرفی نہیں ہے۔

اب توں ان سے تو سیکھے گا نہیں او میں ایک اور صاحب علم اخی العزیز مفتی وسیم اختر المدنی سے سیکھنے کا مشورہ دیتا ہوں بلکہ ایک اور تعاون کرتا ہوں مفتی صاحب کی مشاغل کثیرہ ہیں ان کے وقت کے دامن میں اتنی گنجائش نہیں کہ وہ آپ کو ٹائم دے پائیں مگر مجھے امید واثق ہے کہ وہ اتنا ہمارا لحاظ تو کریں گے کہ ہمارے کہنے پر تمہیں ٹائم دے دیں گے۔

اب میں صورت مسئلہ کی طرف آنا چاہوں گا کہ بد عقیدہ کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم کیا ہے؟

صحیح قول کے مطابق کافر فقہی کی اقتداء میں نماز پڑھنا باطل ہے یعنی فرضیت ادا نہیں ہو گی مگر دوسرا قول یہ ہے کہ نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی۔

سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضوی شریف میں فرماتے ہیں:

"مبتدع کی بدعت اگر حد کفر کو پہنچی ہو اگرچہ عند الفقہاء یعنی منکر قطعیات ہو، گرچہ منکر ضروریات نہ ہو تو صحیح یہ ہے کہ اس کے پیچھے نماز باطل ہے"۔

کمافی فتح القدیر ومفتاح السعادۃ الغیاثیۃ وغیرھا

وہی احتیاج جو متکلمین کو اس کی تکفیر سے باز رکھے گی اس کے پیچھے نماز کے فاسد ہونے کا حکم دے گی، ورنہ مکروہ تحریمی

اس عبارت سے معلوم ہوا اگر کوئی کافر فقہی کو اس کے کفریات پر مطلع ہو کر بھی کامل ایمان والا سمجھتا ہو تو وہ خود کافر فقہی ہے۔ اقتداء کرے یا نہ کرے۔ (بحوالہ فرقہ وہابیہ اقسام واحکام)

اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے، اگر بدعقیدگی پر مطلع ہوا اور مطلع ہونے کے باوجود نماز پڑھی تو اسکی دو صورتیں ہیں:

- بدعقیدگی حد کفر تک تھی یا نہیں، اگر حد کفر تک تھی تو پھر اس کی فقہی اور کلامی بحث ہوگی۔ اور اسی اعتبار سے حکم ہوگا۔
- اگر حد کفر تک نہ تھی یعنی گمراہی تھی تو حکم گمراہی ہوگا۔

اس کی تفصیل کے لئے سیدی اعلیٰ حضرت کا رسالہ "النہی الاکید عن الصلاۃ وراء عدی التقلید" اور ہند کے ایک عالم مفتی طارق انور مصباحی کی کتاب کا مطالعہ فرمایئے فرقہ وہابیہ اقسام واحکام۔۔۔۔

مولوی صاحب:

تمہیں تو یہی علم نہیں کہ بدعقیدہ کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم کیا ہے، دراصل میں بتاؤں ہوا یوں کہ تجھے فقہ کچھ نہ کچھ آتی تھی مگر جب سے تو مفتی ابراہیم صاحب کے بارے میں بدزبان ہوا اور بدعقیدہ لوگوں سے یاریاں ہوئیں تیری فقہ سلب ہوگئی۔

ارے تجھے اتنا سادہ سا مسئلہ اس کا بھی علم نہیں کہ:

بدعقیدہ کے پیچھے نماز پڑھنے سے انسان بدعقیدہ نہیں ہو جاتا، جب اسکی بدعقیدگیاں اس پر واضح اور عیاں ہی نہ ہو، تو اب تیری ایک صورت تو ختم ہوگئی۔

دوسری بات ارے دانش مند جب عین سچا نہ آئے تو نقیض سچی آتی ہے۔

ارے دانش مند مفتی صاحب نے نماز جنازہ پڑھا ہی نہیں اور تو سوال کر رہا ہے کہ بد عقیدہ ہوئے یا نہیں؟؟؟؟

حکم تو تب لگتا کہ جب وہ بد عقیدگی پر مطلع ہونے کا باوجود نماز پڑھتے اسی کو کہتے ہیں قیاس مشاغبی اسی کو دھوک دہی اور دجل کہتے ہیں۔

یہاں ایک حدیث پاک نقل کرنا چاہوں گا جس کو امام مسلم نے نقل فرمایا ہے۔

عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما، قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول:

«إِنَّ اللهَ لاَ يَقْبِضُ العِلْمَ انْتِزَاعاً يَنْتَزِعهُ مِنَ النَّاسِ، وَلكِنْ يَقْبِضُ العِلْمَ بِقَبْضِ العُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِماً، اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُوساً جُهَّالاً، فَسُئِلُوا فَأَفْتوا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا

اس حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے ان سے مسئلہ پوچھنا بھی گمراہی اور عمل کرنا بھی گمراہی۔

قولہ: جو لوگ بیٹوں اور بیٹیوں کی حرام کمائی کی خاطر تقیہ اور کھلی کذب بیانی سے گریز نہ کریں انہیں اعلیٰ حضرت محدث اعظم پاکستان غزالی زماں کا نام لینا زیب نہیں دیتا۔۔۔

چند لائنوں بعد کہا کہ باقی جن ہستیوں کا مولانا صاحب نام لے رہے ہیں انکی اولادوں کو وہ دین سمجھ نہ آیا جس دین کی پرچار موصوف کر رہے ہیں۔

اقول: تیری عقل پر ماتم کروں یا تیرے قلم پر ماتم کروں یا تیرے وجود میں آنے پر ماتم کروں ارے تیری کس کس بات پر ماتم کروں اسے قیاسات میں سے کس قیاس کا نام دوں، قیاس سفسطی کہوں مشاغبی کہوں یا کیا کہوں،

کیا اولاد والدین کی ہدایات سے سبکدوش ہو جائے، منحرف ہو جائے جس کی کثیر مثالیں ماضی میں قائم ہیں کل کو کوئی معاذ اللہ مسلمان کا بیٹا گمراہ ہو جاتا ہے بد مذہب ہو جاتا ہے، تو کیا یہی سوال وہاں پر قائم ہو گا۔

لگتا ہے تجھے قرآن بھی یاد نہیں ارے یاد بھی ہوا تو معانی و مفاہیم کا سمجھنا روافض کے نصیب میں کہاں؟؟؟

کیا کوئی کافر یہ کہہ سکتا ہے (نقل کفر کفر نہ باشد) کہ حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا ایسا تھا، کیا انہیں معلوم نہیں معاذاللہ کوئی بات بنتی ہے؟؟؟؟؟؟؟؟؟

تف ہے تیری دلالی پر۔

کئیوں کی اولادیں فاسق و فاجر و گمراہ و بدمذہب ہوئیں تیرے نزدیک تو وہ درست ہونگے کیونکہ وہ اپنے آباء کو سمجھتے تھے،

معاذاللہ یہ تو گمراہ ہیں ہی ہیں تیرے نزدیک تو والدین بھی گمراہ ہوئے۔

قولہ: محترم جناب صاحبزادہ حامد رضا جو حضرت محدث اعظم پاکستان کے حقیقی وارث ہیں انہیں وہ دین سمجھ میں نہیں آیا جو مولانا کو بغیر کسی تعلق کے ساتھ سمجھ میں آگیا۔۔۔

اقول: اولاً تو مولانا اتنی خیانت نہ کرو اتنا دجل و فریب نہ کرو کہ کہیں تعریف میں بعض اوقات زیادہ مبالغہ بھی جھوٹ کی طرف اشارہ ہوتا ہے، یا تو توں حقیقی وارث کا معنٰی نہیں سمجھتا یقیناً توں نے العلماء ورثۃ الانبیاء والی حدیث کی تشریح بھی خیانت پر کی ہوگی، توں نے علمائے سوء کو علمائے حقہ میں شامل کیا ہوگا اور علمائے حقہ کو علمائے سوء میں۔

حالانکہ یہ دو متنافیین ہیں۔۔۔۔۔

اب میں قارئیں کو کچھ تصاویر دکھانا چاہتا ہوں جو خود فیصلہ فرمائیں کہ کیا حامد رضا محدث اعظم کا حقیقی وارث ہے۔۔۔

یا پھر مولوی صاحب نے حرامی تقیہ کیا یا منافقت کی۔۔۔۔۔۔

اب قارئین کچھ تصاویر ملاحظہ فرمائیں اور انصاف فرمائیں:

کیا یہ ہیں حقیقی وارث (صاحبزادہ حامد رضا)

کیا یہ ہیں حقیقی وارث

کیا یہ ہیں حقیقی وارث

اسلام آباد، مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ علامہ ناصر عباس جعفری اور سنی اتحاد کونسل کے سربراہ صاحبزادہ حامد رضا پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔

کیا یہ ہیں حقیقی وارث

کیایہ ہیں حقیقی وارث

مسلسل اشاعت کے 74 سال
NAWAIWAQT.COM.PK
isb@nawaiwaqt.com.pk
@nawaiwaqt fb.com/nawaiwaqt

LOCAL

DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD

روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
راولپنڈی
اسلام آباد
لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

MONDAY 15, SEPTEMBER ,2014

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر ایل آر	صفحات	‏ 19 ذیقعد 1435ھ 15 ستمبر 2014ء 30 بھادوں 2071 ب	جلد
71	003	16	UAN 111-222-007 / قیمت 12 روپے / فون: راولپنڈی 5562676-77 اسلام آباد 2202641-44	60

علما اہلسنت کا حامد رضا‘ طاہرالقادری سے کوئی تعلق نہیں‘ دھرنے ناجائز ہیں: قاضی فضل رسول

طاہرالقادری غیر ملکی ایجنڈے کے تحت کام کر رہے ہیں‘ جس کا مقصد افراتفری پھیلانا اور ایٹمی طاقت کو ختم کرنا ہے

ریاستی املاک پر حملے اور انہیں نقصان پہنچانے کو بھی ہرگز جائز قرار نہیں دیا جا سکتا: حامد رضا کے تایا کی پریس کانفرنس

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) آستانہ عالیہ محدث اعظم پاکستان کے سجادہ نشین سنی اتحاد کونسل کے چیئرمین حامد رضا کے تایا صاحبزادہ قاضی محمد فضل رسول حیدر نے پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہے کہ سنی اتحاد کونسل سے ملک بھر کے علماء مشائخ اہلسنت کا حامد رضا سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں نے اپنے بھتیجے صاحبزادہ حامد رضا کو علماء مشائخ کے مشورے کے بعد آزاد کر دیا ہے۔ ملک بھر کے علماء مشائخ اہلسنت کا طاہرالقادری (صفحہ 10 بقیہ 50)

طاہرالقادری سے علمائے اہلسنت جن میں ان کے اساتذہ بھی شامل ہیں‘ طاہرالقادری سے مکمل اختلاف رکھتے ہوئے ان سے مکمل لاتعلقی کا اظہار کر چکے ہیں۔ طاہرالقادری غیر ملکی ایجنڈے کے تحت پاکستان میں کام کر رہے ہیں اور اس ایجنڈے کا مقصد ملک میں افراتفری پھیلانے کے علاوہ ایٹمی طاقت کو ختم کرنا ہے۔ وہ سب کچھ سستی شہرت حاصل کرنے کیلئے اور مادر ان طبقے میں پذیرائی حاصل کرنے کیلئے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طاہرالقادری نے اپنی کتابوں میں بعض جگہوں پر قرآن و حدیث کی غلط تشریح کی ہے اور ہر روز دھرنے میں جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھرنے میں جس قسم کی حرکتیں کر رہے ہیں کوئی بھی ذی شعور شخص اسے جائز اور صحیح قرار نہیں دے سکتا۔ گھریلو خواتین کو بناؤ سنگھار کے بعد سڑکوں پر لانے انہیں لاٹھیاں پکڑانے اور ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کو کبھی بھی اسلام نے جائز قرار نہیں دیا۔ ریاستی املاک پر حملہ کرنے اور انہیں نقصان پہنچانے کو بھی ہرگز جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جس طرح دھرنے کی آڑ میں اسلامی شعائر کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہ بھی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقت نے اس تمام صورتحال کو جس طرح ہینڈل کیا ہے وہ بھی قابل مذمت ہے۔ پریس کانفرنس میں ملک بھر کے مشائخ‘ سجادہ نشین اور ممتاز اہلسنت والجماعت کے علماء کرام بھی موجود تھے جن میں صاحبزادہ پیر عتیق الرحمٰن‘ صاحبزادہ مولانا محمد یعقوب رضوی‘ صاحبزادہ خیر محمد سجادہ نشین‘ مولانا محمد عبدالمالک‘ سید محمد اقبال شاہ‘ سید ریاض الحسن شاہ‘ مولانا نصیر‘ مولانا محمد اکبر‘ مولانا حمید الدین سیالوی‘ مولانا غلام مرتضیٰ ہزاروی‘ مولانا محمد حنیف نقشی‘ صاحبزادہ حامد اور دیگر شامل تھے۔

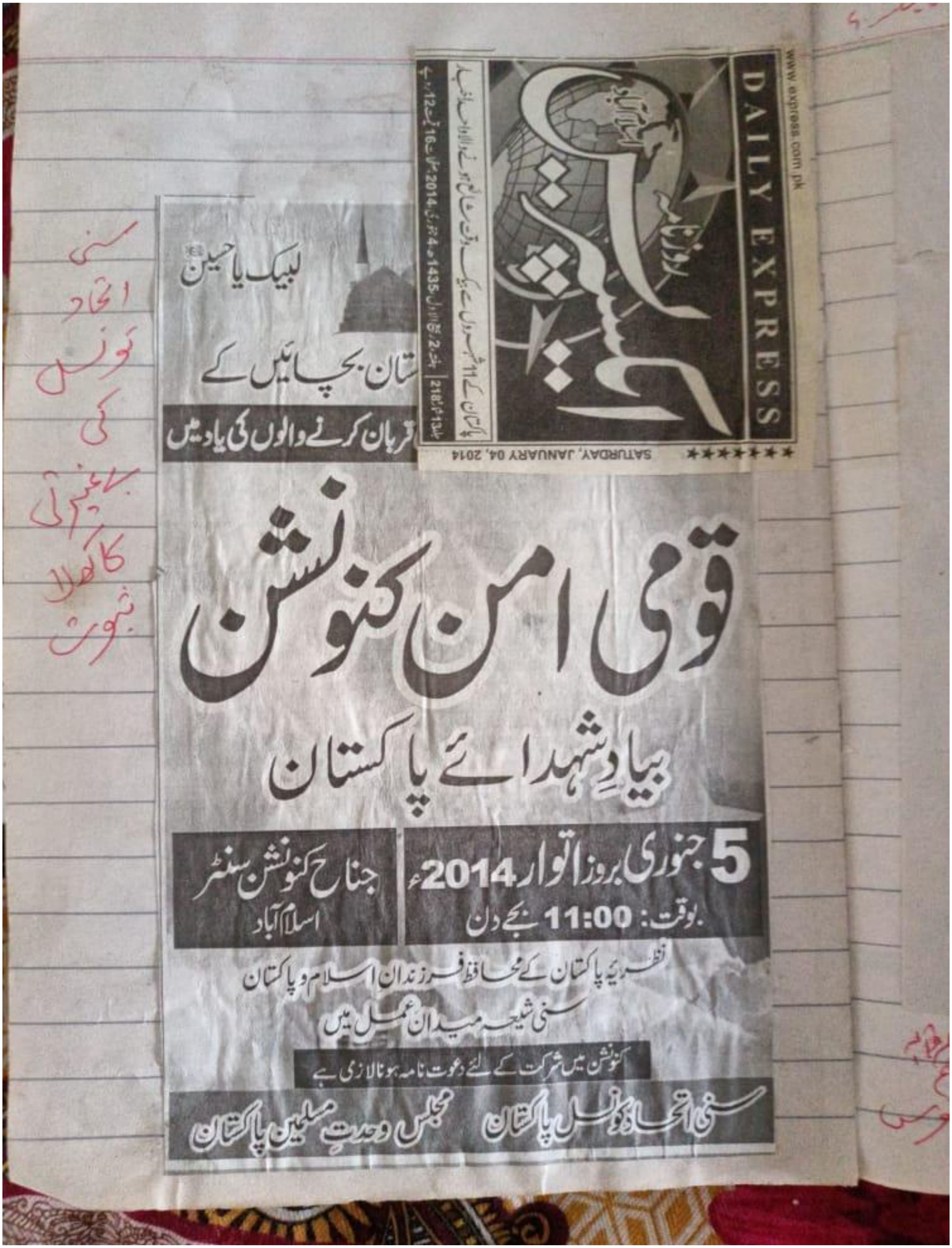
DAILY EXPRESS

www.express.com.pk

روزنامہ ایکسپریس

SATURDAY, JANUARY 04, 2014

لبیک یا حسینؑ

ستان بچائیں کے

قربان کرنے والوں کی یاد میں

قومی امن کنونشن

بیادِ شہدائے پاکستان

5 جنوری بروز اتوار 2014ء

بوقت: 11:00 بجے دن

جناح کنونشن سنٹر

اسلام آباد

نظریۂ پاکستان کے محافظ فرزندانِ اسلام و پاکستان

سنی شیعہ میدانِ عمل میں

کنونشن میں شرکت کے لئے دعوت نامہ ہونا لازمی ہے

سنی اتحاد کونسل پاکستان — مجلس وحدتِ مسلمین پاکستان

سنی اتحاد کونسل کی بے غیرتی کا کھلا ثبوت

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے   اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے (علامہ اقبالؒ)

www.alakhbar.com.pk

ABC CERTIFIED

روزنامہ

الاخبار

اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف: غلام اکبر

بیاد نسیم حجازی

لاہور اور پشاور سے بھی شائع ہوتا ہے

قیمت 10 روپے

متحدہ عرب امارات: 1.50 درہم

Monday 6th January 2014

جلد 20 پیر 4 ربیع الاول 1435ھ 6 جنوری 2014ء 22 پوہ 2070 ب شمارہ 45

ONLINE

اسلام آباد: مختلف مذہبی جماعتوں کے رہنما قومی امن کانفرنس کے سٹیج پر بیٹھے ہیں

ملک بنایا تھا بچائیں گے بھی

طالبان سے مذاکرات کی بجائے دہشتگردوں کیخلاف آپریشن کیا جائے: قومی امن کنونشن

سنی اتحاد کونسل اور مجلس وحدت المسلمین کے زیر اہتمام قومی امن کنونشن کا پیٹریاٹ الائنس کے قیام کا اعلان، طالبانائزیشن کی مزاحمت جاری رکھیں گے

حکومت محب وطن و غدار وطن میں فرق کرے، فیصلہ کرے کہ وہ کس کے ساتھ ہے، علامہ راجہ ناصر عباس، صاحبزادہ حامد رضا اور فیصل عابدی کا کنونشن سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) سنی اتحاد کونسل اور مجلس وحدت مسلمین کے زیر اہتمام قومی امن کنونشن نے پیٹریاٹ الائنس کا اعلان کرتے ہوئے علامہ راجا ناصر عباس اور صاحبزادہ حامد رضا نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت محب وطن و غدار وطن میں فرق کرے، فیصلہ کرے وہ کس کے ساتھ ہے، طالبان سے مذاکرات کی بجائے دہشت گردوں کیخلاف آپریشن کیا جائے، طالبان موجودہ دور کے یزید ہیں، حکمران یزیدیت کے آلہ کار بننے سے رکیں، اگر دہشت گردوں سے مذاکرات (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 13)

(باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 13)

بقیہ

قومی امن کنونشن

13

سنی اتحاد کونسل کا
شیعہ سے کیسے اتحاد ہے؟

کیا یہ ہیں حقیقی وارث

آیئے میں پہلے آپ کو حضور محدث اعظم کی سیرت وزندگی بتانا چاہوں گا تاکہ آپ کو معلوم ہو حقیقی وارث کہنے والے کیسے دجل وفریب سے کام لے رہے ہیں اور منافقانہ چال چل رہے ہیں۔۔۔

مولانا جلال الدین قادری فرماتے ہیں: (تذکرہ محدث اعظم ج2، ص252)

حضرت سید معصوم شاہ نوری (المتوفی:1969 بانی نوری کتب خانہ) ایام علالت میں لائل پور میں حضرت شیخ الحدیث کی عیادت کے لئے تشریف فرما ہوئے چونکہ حضرت صاحب فراش تھے اس لئے اندر مکان میں تشریف فرما تھے،

نقاحت کی وجہ سے معالجین کی طرف سے زیادہ ملاقات اور گفتگو پر پابندی تھی، حضرت شاہ صاحب کے آنے کی اطلاع اندر آپ کو ہو گئی تو آپ نے شاہ صاحب کو اندر بلا لیا احوال پرسی کے بعد آپ نے شاہ صاحب سے فرمایا کہ:

میری دو باتوں کا گواہ رہنا۔۔۔

ایک تو یہ کہ فقیر حضور غوث اعظم کا غلام اور مرید ہے۔۔۔۔۔

(قارئین دوسری بات پر غور سے توجہ فرمائیں اور بار بار پڑھیں)

فرمایا کہ فقیر نے عمر بھر کسی بے دین سے مصافحہ نہیں کیا

تو کیا یہ حقیقی وارث ہیں؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

آیئے حضرت کا ایک دوسرا واقعہ آپ کی نذر کرتا ہوں:

1956ء کو جب آپ دوسری مرتبہ حرمین طیبین کی حاضری کے لئے روانہ ہوئے راستہ میں آپ کا بھرپور استقبال ہوا، جہاں گاڑی رکتی عاشقان مصطفی اس پروانہ مصطفیٰ کی زیارت کے لئے ٹوٹ پڑتے، اسٹیشن پر گاڑی رکی تو وہاں بھی یہی کیفیت تھی بے شمار احباب اہل سنت استقبال اور زیارت کے لئے اسٹیشن پر موجود تھے، بعض خوش نصیب تو قدم بوسی کی سعادت حاصل کررہے تھے کیفیت یہ تھی کہ آنکھیں جھکائے ہوئے ہر آنکھ سے ملاقات فرما رہے تھے اور دعاؤں کے تحفے عطا فرما رہے تھے۔

دیوبندی عقائد کے مشہور عالم اور احراری رہنماء قاضی احسان احمد شجاع آبادی بھی کسی کام کے لئے موجود تھے اس نے بھی چاہا کہ میں بھی آپ سے مصافحہ کروں اس نیت سے وہ بھی اہل سنت کے مجمع میں شامل ہو کر حضرت شیخ الحدیث کے سامنے آیا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا اچانک آپ نے اپنا ہاتھ روک لیا اور پوچھا کہ آپ کون ہیں، اس نے کہا مجھے احسان احمد شجاع آبادی کہتے ہیں، آپ نے دوسرا سوال یہ کیا کہ علمائے دیوبند نے جو کفری عبارات لکھی ہیں اس کے بارے میں آپ کا کیا عقیدہ ہے، قاضی صاحب اس سوال سے جھنجلا گئے اور کہنے لگے میں یہاں مناظرے کے لئے نہیں آیا، صرف آپ سے مصافحہ کرنا چاہتا ہوں اس پر آپ نے فرمایا اس فقیر نے کبھی بھی بے دین اور بد مذہب سے مصافحہ نہیں کیا آپ سے مصافحہ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔۔

کیا یہ حقیقی وارث ہے۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!!

حضرت آپ کی نذر ایک اور واقعہ:

فیصل آباد کی ایک شخصیت راجہ نادر خان جو بادام خویش ایک بڑا سیاسی آدمی رئیس علاقہ اور کسی کو شمار میں نہ لانے والا تھا چونکہ عوام الناس حضرت شیخ الحدیث کی عزت دل وجان سے کرتے تھے اب بھی کرتے ہیں اس لئے وہ ایک الیکشن کے سلسلے میں آپ کی امداد حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھائے ساتھ ہی اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ وہ اس علاقہ میں شیعوں کا صدر رہے، حضرت نے اپنا ہاتھ مبارک کھینچ لیا اور فرمایا آپ سے ہاتھ ملا کر خلفائے راشدین کو کیا منہ دکھاؤں؟؟؟؟؟

یہ واقعہ بھری محفل میں ہوا اور وہ شخص اس کو اپنی توہین خیال کر کے غصہ کی حالت میں خائب وخاسر چلا گیا اور ہمیشہ آپ کی مخالفت کرتا رہا مگر آپ نے اس کی پرواہ نہیں کی۔۔۔۔

میں واقعات کی تو بہت لمبی تفصیل ہے اور حضرت کے حوالے سے کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ جس کی تفصیل تذکرہ محدث اعظم کی دوسری جلد میں دیکھی جاسکتی ہے

مگر قارئین کی دلچسپی کے لئے ایک واقعہ ضرور نقل کروں گا تاکہ بہت ساری حقیقتوں سے پردہ اٹھے اور قارئین بدعقیدہ لوگوں سے بیزار رہیں اور اس کا عملی ثبوت بھی دیں۔۔۔۔

واقعہ کچھ یوں ہے مولانا صاحبزادہ سید فیض الحسن زیب آستانہ آلومہار ضلع سیالکوٹ ابتداءً چونکہ مجلس احرار سے وابستہ رہے اسلئے ان کا میل جول مخالفین اہل سنت سے رہتا انہی ایام میں حضرت صاحبزادہ نے کوشش فرمائی کہ حضرت شیخ الحدیث سے ملاقات کروں چنانچہ ایک موقع پر دونوں حضرات ایک ہی مقام پر جمع ہوگئے اور حضرت شیخ الحدیث نے ان سے ملاقات نہ کی۔۔۔۔۔۔۔ بعد میں جب حضرت صاحبزادہ نے مخالفین اہل سنت سے علیحدگی اختیار کرلی تو حضرت شیخ الحدیث ان سے بڑی محبت وشفقت سے پیش آتے، اور اہل سنت کی خدمت کے سلسلہ میں آپ کی مساعی کی بڑی تعریف فرماتے۔

ایک مرتبہ حضرت صاحبزادہ سے فرمایا:

کسی کے ساتھ میری محبت وعداوت محض حق اور رسول پاک ﷺ کے تعلق کی بناء پر ہے اس وقت میرا آپ سے ملاقات نہ کرنا بھی اسی جذبے کے ماتحت تھا۔۔۔۔ کیونکہ آپ کا تعلق وہم نشینی ان لوگوں کے ساتھ تھی جن کا عقیدہ وعظمت وشان رسالت کے خلاف ہے اور مجھے آپ کو اس بات کا احساس دلانا مقصود تھا یہ دین آپ حضرات ہی کے گھر سے نکلا ہے میں تو سادات کرام اور دین پاک کا ایک خادم ہوں۔۔۔

حضرت صاحبزادہ سید فیض الحسن نے اس واقعہ کے حضرت شیخ الحدیث کے عرس چہلم کے موقع پر جلسہ عام میں یوں بیان فرمایا:

ایک دفعہ ڈھاباں سنگ میں کسی نے میری دعوت کی وہاں حضرت شیخ الحدیث بھی موجود تھے میں خوش تھا کہ وہاں ملاقات ہوگی مگر جب میں وہاں گیا تو حضرت شیخ الحدیث نے دروازہ نہ کھولا اور ملاقات نہ کی۔۔۔۔ میرے دل میں رنجش پیدا ہوئی کہ حضرت نے یہ مناسب نہیں کیا اور میں نے بھی یہ عہد کر لیا کہ آئندہ نہیں ملوں گا، تین سال کے بعد میں آلو موہار میں سو رہا تھا کہ مجھے میرے جد امجد کی زیارت ہوئی انہوں نے ایک دعوت پر بلایا اور فرمایا کہ آؤ اور ایک عظیم شخصیت سے تعارف کرواتا ہوں میرے جد امجد نے ایک بزرگ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا:

یہ بزرگ مولوی محمد سردار احمد صاحب ہیں ان سے ملو۔۔۔۔۔ اور ان کی خدمت میں جایا کرو میں اس خواب سے اتنا متاثر ہوا کہ میری کیفیت ہی بدل گئی، اس خواب کی تعبیر یوں ہوئی کہ مولانا صادق صاحب نے ایک خاص دعوت میں ہم کو بلایا حضرت شیخ الحدیث نے پر نم آنکھوں سے مجھے سینے سے لگالیا میری دنیا بدل گئی۔۔۔۔۔

سیرت محدث اعظم: ص259، ج2

تو اب قارئین بارہا ان واقعات کا مطالعہ فرمانے کے بعد خود انصاف فرمائیں کہ کیا یہ حضور محدث اعظم کا حقیقی وارث ہے یا حرامی تقیہ اور منافقت سے کام لیا جارہا ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ اس نے حضور غزالی زماں کا حوالہ دیا، میں حضور غزالی زماں کا ایک قول پیش کرنا چاہوں گا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ:

جو سیدی اعلیٰ حضرت کے معتقدات پر نہ ہو اس سے میرا کوئی تعلق نہیں اور وہ میرا مرید نہیں ہے

ماہنامہ سعید

اب قارئین دیکھ لیں کہ جانشین غزالی زماں و دیگر احباب حضور سیدی اعلیٰ حضرت کے معتقدات پر ہیں یا نہیں۔۔۔

قولہ: حضور اعلیٰ فاتح قادیانیت پیر مہر علی شاہ کی اولاد امجاد کما حقہ نہ سمجھ سکی انہیں اگر سمجھا تو لاہور کے چند "کن ٹٹوؤں" نے سمجھا۔۔۔۔

اقول: حضرت آپ کی مت ماری گئی ہے حضور پیر مہر علی شاہ کی تعلیمات سامنے رکھ لیجئے جو ان کی کتب میں موجود ہیں اور فیصلہ فرما دیجئے۔

باقی تم نے حافظ ملت اور غزالی زماں کے حوالہ سے مغالطہ پیش کرنا چاہا کہ اپنے والد گرامی کی تعلیمات کو نہ سمجھ پائیں تو کیا یہ تلازم ہے اور ضروری ہے کہ جو بھی اولاد ہو وہ اپنے والد کی تعلیمات کو سمجھ پاتی ہے۔۔

اہل حق کی اولاد بعض اوقات گمراہ ہو جاتی ہے تو یہ زعم فاسد آپ کا شاید ان کو بچا پائے مگر شریعت کی تلوار سے وہ نہیں بچ پائیں گے۔۔۔۔۔

اب کچھ مزید تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب یہ ہے تفتازانیہ کا مصنف گردیزی، یہاں مولوی کو حدیثیں بھول گئیں۔

رافضی ملعون کے ساتھ

جناب من یہ حضرت امیر معاویہ کو جہنمی کہنے والے کا عرس

محدث محمود ہزاروی (خبیث) کا بیٹا

جناب یہ ہے وسیم شاہ ضیاء العلوم کا فارغ اور چمن زمان کے دوست حنیف قریشی کے مدرسے کا مدرس

جناب عالی اس بدنام زمانہ مظہر ابن سباء یہودی شخص کو تو آپ جانتے ہی ہونگے۔

گردیزی اور جواد نقوی

قارئین ان سب تصاویر کو دیکھنے کے بعد خود انصاف فرمائیں،

اب میں حضرت سے پوچھنا چاہوں گا کہ حضرت من تشبہ بقوم فھو منھم والی حدیث یاد ہے

من کثر سواد قوم والی حدیث یاد ہے

یا وہی پرانی منافقت و حرامی تقیہ پر ہی مشتمل ہے۔

ارے نہیں ایک اور بھی حدیث یاد دلاتا ہوں

من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی هدم الاسلام (طبرانی:6772)

یہ حدیث یاد ہے یا بھول گئی

حدیثوں سے من مانی مرادلے کر صفات یہودیہ کو اختیار کرتے ہوئے علمائے حقہ پر حکم لگاناتو یادرہا مگر اپنے گریبان میں نہ جھانکا۔

یہ ہے بدزبان شخص جسے حنیف قریشی کہتے ہیں، روافض کی بدبو پھیلانے میں ان کا معاون اور ان کا آلہ کار

بلکہ مجھے یوں کہنے دیجیئے کہ! مدرسے ہمارے اور آلہ کار ہیں روافض کے۔

رضویہ مدرسوں سے رضوی معتقدات ضروری نہیں یہ روافض کی شعاروہشیاری ہے کہ حسینیت کا نام لے کر چکمہ دیتے ہیں۔

جس طرح کہ آج کچھ لوگ اعلیٰ حضرت کا نام لے کر چکمہ دیتے ہیں۔

عبدالقادر ٹنچ پاٹوی جو صحابہ کرام پر تبراء کرتا ہے

تمت بالخیر

محمد شاہد بندیالوی
0304-8603525

2 اگست 2022ء

3 محرم الحرام 1444ھ

بوقت مغرب